ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

اکھان اور سرائیکی اکھان: بنیادی مباحث

Basic Discussions of Proverbs and Saraiki Proverbs

Muhammad Kashif Dogar[1] , Dr. Muhammad Mumtaz Khan[2]

Abstract:
The aim of this article is to describe that Saraiki, like all other languages, is plenteous in the brief witty expressions that are other aphorisms and maxims of simply the proverbs. Such quick and clever locutions assume the level of principle or doctrine. Proverbs are abundant in advice, manifest a supposed truth, may anticipate something universal and aim at some moral lesson. Our Saraiki has evolved an enormous count of such bywords, Saws and adages during its phylogenesis. A part of proverbs and aphorisms is attributed to Soloman in old Testament but most proverbs are anonymous creations of the folk. Being brief, concise and pointed, such expressions are the souls of wit.

Keyword: *Proverbs, Maxims, Doctrines, Phylogenesis, linguistics, Brivity, Ascertained trouth.*

زبان انسانی معاشرے میں ابلاغ کا ذریعہ ہے۔ انسان نے زبان کو ایک ہی مرتبہ میں نہیں سیکھا۔ بلکہ اس نے زبان بولنے کے عمل کو آہستہ آہستہ اپنی زندگی میں شامل کیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ زبان میں نکھار اور وسعت پیدا ہوتی گئی۔ زندہ زبانوں کو ان کے ادب کی وجہ سے پہچان ملتی ہے اور ادب کا تعلق تہذیب اور ثقافت سے ہوتا ہے۔ تہذیب اور ثقافت کا اظہار زبان کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تہذیب اور ثقافت کے مطابق ہی زبان میں الفاظ، محاورات، ضرب الامثال یعنی اکھان کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اکھان زندگی کی بنیادی اور حقیقی سچائی کو بیان کرتے ہیں۔ البتہ ان میں الفاظ بہت کم ہوتے ہیں لیکن مفہوم بہت وسیع ہوتا ہے کیونکہ ہر اکھان کے پیچھے باقاعدہ ایک تاریخ اور داستان موجود ہوتی ہے جس میں انسانی تجربے کا نچوڑ اور خوبصورتی پائی جاتی ہے۔ اکھان/ضرب الامثال کا کوئی خالق نہیں ہوتا بلکہ یہ لوک ادب کی طرح سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دانشمند اکھان کی کوئی حتمی تعریف پر اتفاق نہیں کر سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اکھان کے اندر موجود اس کی گہرائی اتنی وسیع ہوتی ہے کہ اس کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر کوئی جامع تعریف کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ لیکن اس فن کے دانشوروں نے اکھانوں کی جو تعریفیں بیان کیں ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

ڈکشنری آف دی پنجابی لینگویج میں اکھان کے معنی اس طرح درج ہیں:

(1)اکھان"A saying, an adge, something made up"

---

[1]. Ph.D Scholar, Department of Saraiki, The Islamia University of Bahawalpur
[2]. Associate Professor, Department of Saraiki, The Islamia University of Bahawalpur

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرڈکشنری میں اکھان کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے:

"Short well-know saying that states a general thuthor gives advice"(2)

کاسل انسائیکلوپیڈیا آف لٹریچر کے مطابق:

"A proverb is an aphorism (often of extreme brivify and easier to remember) which has passed into wide currency and become a byword" (3)

اکھان کا عوامی اور مختصر ہونا بہت ضروری ہے اور لفظ Aphorism اس بات کی سچائی کا گواہ ہے کہ اس کے اندر تجربات سے حاصل ہونے والی دانائی کا ہونا لازمی ہے۔ بزرگوں کی کہی ہوئی بات کو اکھان نہیں کہہ سکتے بے شک وہ کتنی ہی مختصر کیوں نہ ہو جب تک وہ عوام میں مقبول نہ ہو جائے۔

انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجن اینڈ ایتھکس کے مرتبین ہار جمیز ہسنگز لکھتے ہیں:

"To attain the rank of a proverb a saying must either spring from the masses or be accepted by the people as true. In a profound sense it must be voxpoluli"(4)

جیمز ہسٹینگز کا کہنا ہے کہ اکھان میں عوامی مقبولیت کے ساتھ ساتھ کھلی سچائی کا ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ جب تک عام لوگ کسی مختصر اور معنی خیز جملے کو زندگی کی ایک عام سچائی کے طور پر نہ مانیں اس کا لوگوں میں مقبول ہونا بہت مشکل ہے۔

نیو ویبسٹر انسائیکلوپیڈک ڈکشنری میں انگلش کے مرتبین اکھان کی تعریف بارے لکھتے ہیں:

"A short Pity sentence expressing a truth ascertained by experience or observation: a sentence which briefly and forcibly express some practical truth" (5)

یہ تعریف کسی حد تک بہتر ہے پر مکمل نہیں کیونکہ اس میں اکھان کے سینہ بہ سینہ منتقل ہونے کا اشارہ نہیں ملتا، جب کہ ہسٹینگز کے مطابق اکھان کی بنیادی شرط یہ ہے کہ شاعروں، ادیبوں، دانشوروں، سیاست دانوں اور حکمرانوں کے قول بھی تجربے اور مشاہدے کے نچوڑ عام سچائی کے طور پر اور طاقت کے اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں لیکن وہ اکھان نہیں ہوتے۔

بشیر حسین ناظم اپنی کتاب "پنجابی اکھان" میں لکھتے ہیں:

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

"مکمل اختصار اکھان کی طاقت اور زور کا اظہار نہیں ہوتا۔ اکھان کے لیے ہر حالت میں ایک مضبوط خیال کا ہونا بہت ضروری ہے اور چھوٹی موٹی باتوں کا اظہار ایک مقبول اور مانے ہوئے اکھان کی طاقت اور وقار کو نہیں بڑھا سکتا"۔(6)

کسی بات یا عبارت کا ذہن نشین ہونے سے مراد وہ تیز فہمی (wit) ہے جو زندگی کی چھبتی تنقید کا اظہار کرتی ہے۔ اس صفت کی بناء پر اکھان کے زور کا دارومدار سننے والے کو خوش کرنے سے زیادہ اپنی تاثیر پر ہوتا ہے۔ اکھان میں جو تیز فہمی (wit) کا استعمال کیا جاتا ہے وہ تیر کی طرح حافظے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ڈاکٹر یونس اگاسکر کہتے ہیں:

"اس میں شک نہیں کہ ہر اکھان/کہاوت کسی نہ کسی عام صداقت اور عمومی تجربے کی نشاندہی کرتی ہے جس کی بنا پر اسے قبول عام کی سند مل جاتی ہے لیکن صداقت کا حاصل ہونا اور مقبولیت حاصل کرنا اکھان/کہاوت کو دیگر اقوال سے ممیز نہیں کرتا۔ ہم جانتے ہیں کہ بزرگوں کے اقوال، کبت، دوہیا اور اشعار بھی ان خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اس کے باوجود ہم انہیں کہاوتوں کے ذیل میں شمار نہیں کرتے حالانکہ ان میں زور بیان، چستی، اختصار اور معنویت جیسی خوبیاں اکثر پائی جاتی ہیں۔ اس لیے اس قسم کی تعریف جس میں محض اختصار، معنوی زور، صداقت اور قبول عام کو بنیاد بنایا گیا ہو کہاوت/اکھان کی مکمل تشریح نہیں کرتی"۔(7)

اکھان کے موضوع پر کیلی فورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر آرچ ٹیلر اور پروفیسر بی جے وہسٹنگ کے ساتھ مل کر ایک نئی تعریف یوں بیان کرتے ہیں:

"A saying current among people which summarizes a situation and its own intimitable way passes some sort of judgment on it or characterize its essence" (8)

اکھان/ضرب المثل میں ہر جگہ سچائی نہیں ہوتی بعض اوقات صرف مشاہدے کی غلطی یا اندھے عقیدے کی بناء پر کوئی فیصلہ سنا دیا جاتا ہے اور لوگ اسے صدیوں تک یاد رکھتے ہیں۔ اس اعتبار پر بزرگوں کی دانش اور پہلے لوگوں کے فیصلے بے شک اس سچائی سے دور ہوں لیکن انہیں اکھان کہا جاتا ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں جو ہر اکھان زندگی کی کسی سچائی کو پیش کرے بلکہ کچھ اکھان تو سچائی کے خلاف ہوتے ہیں لیکن انہیں سچائی کے روپ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مختلف دانشوروں نے اکھان کی تعریف اس طرح کی ہے:

1- "A proverb is the interpretation of the word of the wise" (Bible)

ترجمہ: اکھان سیانے لوگوں کے اقوال کی تفسیر ہے۔

2- "Short sentence drawn from long experience" (Cervantes)

ترجمہ: اکھان وہ مختصر جملے ہوتے ہیں جو طویل تجربات کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔

3- These fragments of wisdom, the proverbs in the earliest ages serve as the unwritten laws of morality (Disraeli)

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

ترجمہ: اکھان دانائی کا وہ مظہر ہوتے ہیں جنہیں پہلے پہل اکھان کہا گیا ہے۔ اکھان بغیر لکھے قانون کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

4- "Well-know and well used dicta framed in a short of out of the way from the fashion" (Erasmus)

ترجمہ: عام اور مشہور لوگوں کے فیصلے جو مقبول شکل میں ڈھلے ہوتے ہیں انہیں اکھان کہتے ہیں۔

5- "Proverbs may be said to be the abridgements of wisdom" (Joubert)

ترجمہ: اکھان کو دانائی کا نچوڑ کہنا چاہیے۔

6-"Short sentences into which as in rules, the ancients have compressed life" (John Agricola)

ترجمہ: اکھان وہ مختصر جملے ہوتے ہیں جنہیں اسلاف نے قانون کی طرح زندگی میں شامل کیا ہوتا ہے۔

7- "A proverb is the wit of one and the wisdom of money". (Lord John Russel)

ترجمہ: کہیں ایک شخص کی ذہانت اور کہیں بہت سے لوگوں کی دانائی کا جو عکس نظر آئے تو اسے اکھان کہتے ہیں۔(9)

یونس اگاسکر نے اپنی کتاب "اردو کہاوتیں اور ان کے سماجی لسانی پہلو" میں اس حوالے سے کچھ دوسرے دانشوروں کی آراء کو بھی درج کیا ہے۔ اس کے مطابق:

1۔ "کسی قوم کے ماضی کے جذبوں کی پہچان کرنی ہو تو ان کے اکھان دیکھ لو" (فرانس)

2۔ "کتابیں لکھنے سے پہلے سیانے لوگوں کی باتیں جو اس وقت قانون ہوتی تھیں انہیں اکھان کہا جاتا ہے"۔ (اسحاق ڈی اسرائیلی)

3۔ "اکھان وہ ہونا چاہیے جس میں زندگی کے کسی پہلو پر بھی نظر ڈالی جائے تو اس میں ایسے الفاظ کا استعمال کیا گیا ہو جو لوگوں کا دھیان اپنی طرف مائل کرلے"۔ (لائنل گاٹیلز)

4۔ "اکھان انسانی تجربے کا چمکتا ہوا روپ ہوتے ہیں"۔ (دانس سورٹ)

5۔ "اکھان بے شک کچھ لفظوں پر مشتمل ہوتے ہیں لیکن ان کے اندر ایک مکمل کہانی چھپی ہوتی ہے"۔ (ریمونڈ فرتھ) (10)

اب تک کی تعریفوں سے اکھان کی درج ذیل خوبیاں سامنے آتی ہیں۔

- اختصار - دانائی - قانون - وسیع تجربے

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

- سچا بیان - عقل مندی

اس کے ساتھ ساتھ اگر ان میں عام رواج کی مقبولیت کو بھی شامل کر لیا جائے اور اکھان میں موجود ساری خوبیاں ایک جگہ اکھٹی ہو جائیں تو ایک مکمل تعریف کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ کسی بھی زبان میں اکھان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہر زبان کے ادب میں سب سے اہم چیز اس زبان کے اکھان ہوتے ہیں، دوسری بڑی زبانوں کی طرح سرائیکی زبان بھی قدیم زبان ہے جس کا اپنا ایک منفرد لسانی و تہذیبی مزاج ہے۔ سرائیکی اکھان اس بات کا ثبوت ہیں جو ان میں اختصار، ہر دلعزیزی، چاشنی، عام فہم، دانشمندی کا خزانہ اور انسانی تجربات کا نچوڑ موجود ہے۔

سرائیکی اکھان بارے ای او برائن اپنی کتاب گلاسری آف ملتانی لینگوئج میں لکھتے ہیں:

> Saraiki Language: ..... "It contains many Punjabi and Sindhi words. And has a large vocabulary of words purely its own. The great wealth of Multani is in its proverbs. Every virtue is praised every vice branded in its peccliar proverb and they afford an idea of the code of morality prevaling among this simple people. The code is neither long nor elaborate". (11)

ترجمہ:

> "سرائیکی زبان میں بہت سارے سندھی اور پنجابی الفاظ شامل ہیں۔ سرائیکی زبان کا اپنا ذخیرہ الفاظ بہت بڑا ہے۔ ملتانی (سرائیکی) زبان کا قیمتی اثاثہ اس کے اکھان ہیں۔ اس کے اکھانوں میں اچھائی کی تعریف اور برائی کی شناخت موجود ہے۔ سادہ لوگوں کے لیے ضابطہ اخلاق کا تصور موجود ہے جو نہ بہت زیادہ طویل ہے اور نہ بہت زیادہ مختصر"۔

شوکت مغل کے مطابق:

> "اکھان جسے کہاوت، ضرب المثل اور مثل کہا جاتا ہے۔ بعض اوقات اسے قول اور بعض اوقات اسے تمثیل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اکھان میں ایسا سچ موجود ہوتا ہے جیسے عالمی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ اس میں علاقے کے لوگوں کا تجربہ، ان کی سوچیں اور ان کی زندگی کے یادگار واقعات موجود ہوتے ہیں"۔(12)

ڈاکٹر نسیم اختر اپنی کتاب "سرائیکی ضرب المثال اور سرائیکی وسیب" میں لکھتی ہیں:

> "اکھان کسی بھی قوم کے جذبات، احساسات، تمدن، معاشرت اور فہم و فراصت کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ اکھانوں میں کسی بھی زبان کی تاریخ، مزاج، ثقافت، قدامت اور وسعت کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اکھان میں لفظوں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے یعنی سمندر کو کوزے میں بند کر دیا جاتا ہے"۔(13)

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

بشیر احمد بھائیہ اپنی کتاب "سرائیکی قواعد تے زبان دانی" میں اکھان کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں:

اکھان "آکھن" مصدر سے نکلا ہے۔اکھان کے معنی ہیں کہی ہوئی بات۔اصطلاحی معنوں میں اکھان اس بات کو کہا جاتا ہے جو کسی موقع پر کسی دانش ور کے منہ سے نکلی ہو اور پھر اسے ہمیشہ کے لئے نئی زندگی مل جائے"۔(14)

جاوید احسن کے مطابق:

"اکھان کا مطلب دانشوروں کے قول اور دانائی پر مبنی وہ بات ہے جس میں نیچے دیئے گئے پانچ خصوصیات موجود ہوں۔

اختصار - جامعیت - عام استعمال

حاصل تجربہ - خالص زبان اور اسکی خوبصورتی"(15)

طارق اسماعیل احمدانی اپنی کتاب "سرائیکی لوک بیانیہ" میں اکھان بارے لکھتے ہیں:

"اکھان لوگ دانش کو کہا جاتا ہے ان کا تعلق سماجی رویوں کے ساتھ بہت گہرا ہوتا ہے یہ انسان کے صدیوں پر مشتمل مشاہدات کا نچوڑ ہوتے ہیں۔اکھان کے پیچھے ایک تاریخ،ایک واقع اور سماجی پس منظر موجود ہوتا ہے۔اکھانوں کے ذریعے کسی بھی معاشرے کی سیاسی، سماجی، آفاقی، زرعی اور لسانی تاریخ متعین کی جاسکتی ہے"۔(16)

اکھان لوگوں کے تجربات کا نچوڑ ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ اکھانوں میں وسیب کے ہر پہلو کے بارے میں معلومات موجود ہوتی ہیں۔ان میں ہمیں ہمارے بزرگوں کی وہ باتیں ملتی ہیں جن میں ہمارے لیے اصلاح موجود ہوتی ہے۔اکھانوں کا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اکھانوں میں وسیب کی تاریخ نظر آتی ہے۔اکھان ہمارے وسیب کا آئنہ ہوتے ہیں جس میں ہماری اصل صورت نظر آتی ہے۔اکھانوں ہی کی بدولت ہمیں ہمارے وسیب کی اصل اور سچی تارخ ملتی ہے جو ہزاروں سالوں سے نسل در نسل سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی آرہی ہے۔

اکھان دناوت اور سچائی کا پتہ دیتے ہیں۔اس کے علاوہ زبان کے مزاج وہاں کے موسم، فصلوں، میلے، مجلس، فرصت کے کام کار، کھیلوں اور زندگی کی دلچسپیوں کا بھی پتہ دیتے ہیں۔ان میں عوت کے منہ سے نکلنے والی گھر بار کی باتیں، زندگی کے اتار چڑھاؤ، جانوروں کی صفتیں موسم اور تب میں تبدیلی کے اثرات، بزرگوں کے تجربات، دانش وروں کے قول کا بھی پتہ ملتا ہے۔اکھان اس زبان کو بولنے والے لوگوں کی رسموں، عادتوں، مزاج اور تاریخی واقعات کا بھی پتہ دیتے ہیں اکھانوں میں قوم کی تاریخ اور آنے والے وقتوں کے لیے نصیحت اور اصلاح کا عنصر نمایاں نظر آتا ہے۔اس تمام بحث کے بعد اکھان/ضرب المثل کی مختصر الفاظ میں جامع تعریف یوں پیش کی جاسکتی ہیں۔

کسی بھی سماجی، تاریخی، اخلاقی، اچھائی یا برائی کے واقع کو مختصر الفاظ میں بیان کرنے کو اکھان/کہاوت/ضرب المثل کہتے ہیں۔

کتابیات:

1. Dictionary of Punjabi language, Ludhina Mission, Ludhina, 1948 A.D, p. 04.

2. Oxford Advance Learners Dictionary 4th Edition, 1989, p. 1005.

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.3 2023

3۔یونس اگاسکر،اردو کہاوتیں اوران کے سماجی اور لسانی پہلو،لاہور، نشریات،2018،ص22۔

4.ایضاً،ص23۔

5۔ایضاً،ص23۔

6۔ناظم،بشیر حسین،پنجابی اکھان،گجرانوالہ،شاد پبلی کیشنز،1992،ص18۔

7۔یونس اگاسکر،اردو کہاوتیں اوران کے سماجی اور لسانی پہلو،ص24۔

8۔ایضاً،ص25۔

9۔ایضاً،ص26۔

10۔ایضاً،ص27۔

11۔ای اوبرائن،دیباچہ،گلاسری آف ملتانی لینگوئج،لاہور،دی پنجاب گورنمنٹ پریس،1903،صI&XI

12۔شوکت مغل،سرائیکی مہاورے،حصہ اول،ملتان،سرائیکی ادبی بورڈ،2004،ص7۔

13۔نسیم اختر،سرائیکی ضرب الامثال اور سرائیکی وسیب،ملتان،سرائیکی ادبی بورڈ،2014،ص16۔

14۔بشیر احمد بھائیہ،سرائیکی قواعد تے زبان دانی،بہاولپور،سرائیکی ادبی مجلس،1998،ص246۔

15۔جاوید احسن،سرائیکی ثقافت،ڈیرہ غازی خان،سلیمان ادبی اکیڈمی،1995،ص108۔

16۔طارق اسماعیل احمدانی،سرائیکی لوک بیانیہ،ملتان،جھوک پبلیشرز،2015،ص29۔